سوال

پر سجدے کا حکم (631)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لت حیض میں ہواور کوئی سجدہ تلاوت والی آیت پڑھنے یا ٹیپ سے سنے توکیا اس پر سجدہ تلاوت فرض ہے؟ (محترمہ رخسانہ احمد، لندن)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

سنت مؤکدہ ہے، اس لیے اسے چھوڑنا نامناسب ہے لیکن چونکہ واجب نہیں، اس لیے سجدہ نہ کرنے پر انسان گنہگار نہیں ہوتا۔ حضرت عمر نے ایک مرتبہ سورہ نحل کی آیت سجدہ منبر پر دوران خطبہ میں پڑھی تو نیچے اترے اور سجدہ کیا۔ دوسری مرتبہ جمعہ کے دن وہی آیت پڑھی لیکن سجدہ نہیں کیا اور پھر کیا: ا

بت نے ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے سورہ نجم پڑھی (جس کے آخر میں آیت سجدہ ہے) لیکن انہوں نے سجدہ نہیں کیا۔ اگر ایسا کرنا واجب ہوتا تو آپ ﷺ یقیناً اس کا حکم دیتے۔

ؔ مؤکدہ ہے، اس لیے سجدہ تلاوت بہر حال کرلینا چاہیے چاہے ایسا تو آپ ﷺ یقیناً اس کا حکم دیتے۔

ؔ والے پر توسجدہ اسی وقت مشروع ہوتا ہے جب قاری خود سجدہ کرے۔ اگر عورت حالت ناپاکی میں ہے توتب سجدہ نہ کرے اور اگر ٹیپ وغیرہ سے سنے تب بھی سجدہ ضروری نہیں کیونکہ ٹیپ تو ایک آلہ ہے، نہ قاری آپ کے سامنے ہے اور نہ ہی وہ سجدہ کرتا ہوا نظر ہی آتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

11ؔ